دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنوریة العالمیة

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 28771 — نام احمد فاروق — مطلوب عمومی

تاریخ 5/26/2016 — پتہ ٹنڈو آلہ یار

رابطہ نمبر — موضوع احکام وقف

ای میل — کاتب مفتی عبد الوہاب

چشتي صاحب میرا ابھي ایک سوال ہے کہ اگر کسي کا پاس مدرسہ کي وقف کي گ ئي 25 ایکڑ زمین ہو اور وہ اسکا حساب کتاب کسي کو دینے کے ل ئے تیار ہي نہیں اور مدرسہ چلنا تو دور کي بات ناظرہ قرآن بھي نہ پڑھایا جارہا ہو اور بظاہر اس زمین کا مصرف صرف اس کي زات تک دکھائي دے رہا ہو اور وہ اس گاوں کي مسجد کا امام بھي ہو تو کیا ایسے بندے کے پیچھے نماز جائز ہے جبکہ نبي کریم ص کي حدیث مبارکہ ہے جب کي کا کھانا حرام ہو پینا حرام ہو اوڑھنا حرام ہو تو اس کي دعا قبول نہیں ہوتي اور نماز میں سورہ فاتحہ دعا ہے اور سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتي آپ سے راہنمائي کي گزارش ہے؟؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلّیاً

واضح رہے کہ مہتمم اور متولی ایسے شخص کو بنانا چاہیے جو پابند شرع ہو، امانت دار ہو اور مدرسہ کا کام اچھی طرح انجام دے سکے۔

صورت مسئولہ میں اگر واقعۃً مدرسہ میں بچوں کی تعلیم کا سلسلہ بالکلیہ ختم ہو چکا ہو اور مذکورہ زمین کی آمدنی وغیرہ شخص مذکور ہی اپنے ذاتی استعمال میں لاتا ہو تو شرعاً اس شخص کا یہ فعل ناجائز اور گناہ ہے، ایسی صورت میں واقف اور اس کے موجود نہ ہونے کی صورت میں اہل محلہ کے دیندار لوگوں پر لازم ہے کہ وہ وقف زمین اور مدرسہ کے لیے ایسے شخص کو ذمہ دار مقرر کرلیں جو پابند شرع ہو، امانت دار بھی ہو اور مدرسہ کا کام بھی اچھی طرح انجام دے سکے۔

ففی حاشیة ابن عابدین (رد المحتار): مطلب في شروط المتولي (قوله: غیر مأمون إلخ) قال في الإسعاف: ولا یولی إلا أمین قادر بنفسه أو بنائبه لأن الولایة مقیدة بشرط النظر ولیس من النظر تولیة الخائن لأنه یخل بالمقصود، وکذا تولیة العاجز لأن المقصود لا یحصل به. (380/4)

وفی الفتاوی الهندیة: الفاسق إذا کان یؤم یوم الجمعة وعجز القوم عن منعه قال بعضهم یقتدی به في الجمعة ولا تترک الجمعة بإمامته وفي غیر

الجمعة يجوز أن يتحول إلى مسجد آخر ولا يأتم به. هكذا في الظهيرية. (86/1) .... والله تعالىٰ أعلم بالصواب

عبد الوہاب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

27/ ذیقعدہ/ 1437ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢٧/١١/١٤٣٧ھ

دار الافتاء

٢٨٤٧

١٤٣٧/١١/٣٠

نائب رئیس

دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

3/9/2016